08دسمبر2015

مالی شمولیت کے عالمی انڈیکس 2015 میں درجہ بندی کے لحاظ سے پاکستان سرفہرست پانچ ممالک میں شامل

مالی شمولیت کے عالمی انڈیکس میں پاکستان کی مالی شمولیت کی درجہ بندی اضافے کے ساتھ 5ویں نمبر پر آ گئی ہے جو 2014 کی رینکنگ سے دو درجے زیادہ ہے۔ یہ بات دی اکانومسٹ انٹیلی جنس یونٹ (ای آئی یو) کی گلوبل مائیکروسکوپ رپورٹ 2015 میں کہی گئی ہے۔

ای آئی یو کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی درجہ بندی میں بہتری کے اہم عوامل میں اعلیٰ سطح پر عزم، مستقل مزاجی اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے سال کے دوران مالی شمولیت کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات شامل ہیں۔ اس میں خاص طور پر بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی مالی شمولیت (financial inclusion) کی ترقی کی بنیاد مالی شمولیت کی ایک بہت اچھی دستاویزی اور مربوط قومی حکمت عملی (این ایف آئی ایس)، آسان اکاؤنٹس کی پالیسی، کریڈٹ بیورو ایکٹ کی منظوری، عالمی Better Than Cash Alliance کی رکنیت اور مالی خواندگی کے اقدامات پر رکھی گئی ہے۔ رپورٹ میں این ایف آئی ایس کے پاکستان میں نفاذ کو درپیش اہم مسائل کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جن میں پسماندہ منڈیوں کو قرضوں کی محدود فراہمی، زمین کے ٹائٹل اور رجسٹریشن میں نقائص، منقولہ اثاثوں کے لیے محفوظ ٹرانزیکشن فریم ورک اور الیکٹرانک ضمانت رجسٹری کی غیر موجودگی اور مالی اداروں و صارفین دونوں میں استعداد کا فقدان ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ این ایف آئی ایس میں ان چیلنجز کو ترجیحی طور پر شامل کیا گیا ہے تاکہ منظم اور پائیدار انداز میں آفاقی مالی شمولیت کے حصول کے لیے اصلاحات کی جاسکیں۔

گلوبل مائیکروسکوپ رپورٹ 2015 میں 12 اظہاریوں (indicators) اور 55 ممالک میں مالی شمولیت کے ضوابطی ماحول کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ممالک کی درجہ بندی ان کی مالی شمولیت، ضوابطی و نگرانی ماحول، منڈی کے انفرا اسٹرکچر اور مالی استحکام وغیرہ میں ان کی پیش رفت اور عزم کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔ مائیکروسکوپ 2015 مالی شمولیت کے شعبے سے وابستہ پیشہ ور افراد، پالیسی سازوں، سرمایہ کاروں اور دیگر فریقوں کے لیے جاری کی جاتی ہے تاکہ ان کے متعلقہ کردار کے ذریعے مالی شمولیت کو مزید فروغ دیا جاسکے۔

****